آج کل جب کہ اجتہاد و تدوینِ فقہ جدید کا ہر جگہ چرچا ہے اس کتاب کا مطالعہ بہت مفید اور بصیرت افروز ہوگا۔

مولانا محمد احسن نانوتوی: از جناب محمد ایوب صاحب قادری ایم اے، تقطیع خورد۔
ضخامت ۲۸۰ صفحات، کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت - 4/-
پتہ:- پاکستان میں:- مشتاق بک ڈپو نزد اردو کالج - شیلڈن روڈ - کراچی -۱
ہندوستان میں:- کتب خانہ الفرقان - کچہری روڈ - لکھنؤ

مولانا محمد احسن نانوتوی مولانا محمد قاسم نانوتوی کے ہی خاندان سے اور اُن کے عم زاد بھائی تھے نہایت فاضل اور پختہ استعداد عالم تھے۔ فراغت کے بعد عمر کا بڑا حصہ بریلی میں ایک کالج کی ملازمت میں بسر کیا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں مجاہدین سے الگ تھلگ رہے۔ علم و فضل کے ساتھ روپیہ بھی خوب کمایا اور اس لئے زندگی رئیسانہ قسم کی تھی۔ ایک مطبع قائم کیا تھا اور متعدد کتابیں بھی لکھی تھیں۔ عربی میں شعر بھی کہتے تھے لائق مصنف جو اپنے ذوقِ تحقیق و مطالعہ کے لئے مشہور ہیں انھوں نے اس کتاب میں مولانا کی داستانِ زندگی بیان کی ہے اور ایک مولانا کی کیا؟ مولانا کے ساتھ ادنی تعلق کی مناسبت سے مولانا کے اساتذہ۔ تلامذہ۔ دوست احباب۔ اعزا و اقربا یہاں تک کہ بریلی۔ نانوتہ، بریلی کالج، مطبع صدیقی اور اُس کی مطبوعات اس کتاب میں ان سب کا ذکر حوالہ اور سند کے ساتھ آگیا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کتاب بڑی محنت اور تحقیق سے لکھی گئی ہے جیسا کہ مآخذ کی نہایت طویل فہرست اور جگہ جگہ ان کے حوالوں سے ثابت بھی ہوتا ہے، لیکن بعض جگہ غلطیاں بھی رہ گئی ہیں مثلاً ص ۸۴ کے حاشیہ میں مولانا فضل الرحمٰن کی تاریخ وفات ۱۳۱۳ھ لکھی حالانکہ صحیح ۱۳۲۵ھ ہے، پھر مولوی یعقوب الرحمٰن عثمانی مرحوم کے فرزند نہیں بلکہ بھتیجے تھے، بہرحال کتاب بہت مفید، دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

مصلحینِ امّت: مترجمہ شیخ نذیر حسین ایم۔اے۔ تقطیع کلاں، ضخامت ۲۵۵ صفحات کتابت و طباعت بہتر، قیمت درج نہیں۔ پتہ: مکتبۂ علمیہ۔ لیک روڈ۔ لاہور۔

ڈاکٹر احمد امین جو عہدِ حاضر کے نامور مصنف اور محقق ہیں، انھوں نے ایک کتاب اُن مصلحین کے حالات اور کارناموں پر بھی لکھی تھی جنھوں نے گذشتہ دو سو برس میں عالمِ اسلام کے مختلف ملکوں میں کوئی اصلاحی تحریک

شروع کی، اُس کے لئے انھوں نے تکلیفیں اٹھائیں اور قربانیاں پیش کیں، یُوں تو ان مصلحین کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن مصنف نے صرف دس حضرات کا ذکر کیا ہے۔ جن میں محمد بن عبدالوہاب (نجد) مدحت پاشا (ترکی)، جمال الدین افغانی، شیخ محمد عبدہ (مصر) سر سید احمد خاں (ہند) ہندوپاک میں بھی مشہور ہیں،

لائق مترجم نے اس کتاب کو شگفتہ اور رواں اُردو میں منتقل کر کے اس کتاب سے اُردو داں حضرات کے لئے بھی استفادہ کا موقع بہم پہونچادیا۔ اصل کتاب میں کہیں کہیں مصنف سے غلطی ہو گئی تھی، فاضل مترجم نے حواشی میں اُس کی نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔ کتاب بہرحال دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

تذکرۃ المفسرین جلد اول، از مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی، تقطیع کلاں۔ ضخامت ۴۹۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ: دارالارشاد، کیمبل پور (مغربی پاکستان)

مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی پاکستان کے مشہور صاحبِ قلم اور نامور مصنف عالم ہیں، قرآن مجید اور اس کے متعلقہ علوم و فنون کا موصوف کو خاص ذوق ہے، اس سلسلہ میں متعدد مفید اور قابلِ قدر کتابیں شائع کر چکے ہیں۔ یہ کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس میں مولانا نے مفسرین کرام کے تراجم صدی وار لکھے ہیں، یہ جلد اوّل ہے اور اس میں دسویں صدی تک کے مفسرین کا تذکرہ آیا ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جو ۴۲ صفحات پر پھیلا ہوا ہے، اس میں فن تفسیر کی تعریف۔ اُس کے موضوع اور غرض و غایت پر گفتگو کرنے کے بعد کتاب کے اصل موضوع بحث اجمالی تذکرہ و بیان کیا گیا ہے۔ آخر میں کتبِ تفسیر کی ایک اجمالی فہرست ہے اور اس کے بعد جن اَمکنہ و امصار کا نام کتاب میں آیا ہے اُن پر تشریحی نوٹ ہیں، جو کچھ لکھا ہے تحقیق سے اور حوالہ کے ساتھ لکھا ہے، اُردو میں غالباً اپنے موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے، اس بنا پر اور بھی قابلِ قدر اور فاضل مصنف کی محنت لائق ستائش ہے۔ کتاب کا مطالعہ عوام و خواص اور اساتذہ و طلباء سب کے لئے مفید ہوگا۔